سوال

(292) غصے میں ماں سے نکاح کرنے کی بات کہنا...الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

زید نے اپنی بیوی کو اپنے والد کے مکان میں زنا کرتے خود نظر سے دیکھا تب مارے غصے کے زید مذکور اپنے مکان واپس آیا۔ اور یار لوگوں سے کہنے لگا کہ اگر میں اپنی بیوی کو لاؤں اور اپنے عقد میں رکھوں تو اپنی ماں سے نکاح کرلوں۔ اور ماں سے زنا کروں۔ چند روز کے بعد زید مذکور کا غصہ ٹھنڈا ہوا کہ بیوی مذکور کو اپنے مکان میں لا کر جیسا دستور دنیا وی ہے ویسا میل ملاپ کرتا ہے۔ آیا زید کا نکاح باقی رہا یا فسخ ہوگیا۔ اور زید کس درجے کا گناہ گار ہوا۔ اور اس کی سزا اور کفارہ کیا ہونا چاہیے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زید نے جو کہا نہ یہ قسم ہے نہ طلاق۔ بلکہ ایک جاہلانہ کلام ہے۔ اس لئے اس کا نکاح نہیں ٹوٹا مگر وہ ایسا کہنے میں سخت گناہ گار ہوا جس سے اس کو جلدی توبہ کرنی چاہیے۔

شرفیہ

میری تحقیق یہ ہے کہ یہ کلام باعتبار معنی ظہار کی صورت ہے۔ لہذا کفارہ ظہار لازم ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 297